بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

برطانیہ میں سگریٹ نوشی کے خلاف مہم اور طریقہ علاج

موجودہ پرآشوب معاشرہ میں جو چیز وبائی شکل میں بہت زیادہ مشاہدہ میں آتی ہے وہ سگریٹ نوشی کی عادت ہے، آج کل برطانیہ حکومت کی طرف سے ایک زبردست مہم سگریٹ نوشی کے خلاف چلی ہوئی ہے، جس پر قانونی طور پر 1 جولائی سے عمل درامد کرایا جائے گا، عوامی مقامات اور پرہجوم جگہوں میں سگریٹ نوشی کو حتمی طور پر روک دیا جائے گا، درحقیقت برطانوی حکمت عملی قابل تعریف اور مبارک باد کی مستحق ہے، سگریٹ نوشی کی عادت تمام عادات سے زیادہ عام اور چھوٹوں بڑوں میں پھیلی ہوئی ہے، چنانچہ انسان جہاں بھی نظر ڈالتا ہے اس مذموم عادت کو معاشرے کے افراد کے تمام طبقات میں چھوٹوں بڑوں مردوں عورتوں خاص طور پر جوانوں میں اور بوڑھوں میں انتہائی عام ہے، اس لعنت سے صرف وہی شخص محفوظ رہا ہے جس نے خواہشات پر قوت ارادہ کو، اور جذبات پر عقل کو، اور فساد پر اصلاح کو فوقیت و ترجیح دی ہے اور ایسے لوگ بہت کم ہیں۔ اس لعنت پر مکمل روشنی ڈالنے اور اس کے تمام پہلوؤں پر تفصیل سے کلام کرنے کے لئے، راقم سب سے پہلے اس کے تین نقاط پر بحث کرنا چاہتا ہے

۱۔ سگریٹ نوشی سے پیدا ہونے والے نقصانات۔

۲۔ سگریٹ نوشی کے بارے میں شریعت کا حکم۔

۳۔ سگریٹ نوشی کا علاج۔

سگریٹ نوشی سے جو نقصانات پیدا ہوتے ہیں ان کو ہم دو اہم چیزوں میں محدود کر سکتے ہیں:

الف۔ صحت اور نفسیات سے متعلق نقصانات۔ اطباء کے فیصلہ کے مطابق یہ بات یقینی اور قطعی طور سے ثابت ہو چکی ہے جس میں ذرہ برابر بھی شک کی گنجائش نہیں ہے کہ سگریٹ نوشی مورث سل ہے اور پھیپھڑوں میں سرطان پیدا کرتی ہے، حافظہ کو کمزور کرتی اور اشتہاء کو کم کرتی ہے، اور چہرہ اور دانتوں کو زرد کرتی، اور اعصاب میں ہیجان پیدا کرتی ہے، اور جسم میں عمومی انحطاط کا ذریعہ ہے، اخلاق کو بگاڑتی اور قوت اردی کو کمزور کرتی ہے اور سستی اور کاہلی پیدا کرنے کا ذریعہ ہے۔ سگریٹ نوشی کے صحت پر جو نقصانات مرتب ہوتے ہیں۔ ان کے سلسلہ میں فن کے ماہر و خصوصی اطباء کی رپورٹیں قارئین کے لئے پیش خدمت ہیں۔ جرمنی کا مجلّہ الشبیکل لکھتا ہے کہ امریکہ کے دس اسپیشلسٹ ماری لینڈ امریکہ کے شہر بیویزدا کے ادارہ تحقیقات میں جمع ہوئے، اور تمباکو نوشی کے جو اثرات لوگوں کی صحت پر پڑتے ہیں اس پر بحث و مباحثہ کیا، اور متفقہ طور سے مندرجہ ذیل نقصانات پر سب نے اتفاق کیا

۱۔ جو مرد سگریٹ نوشی کرتے ہیں ان میں ان لوگوں کی نسبت جو سگریٹ نوشی نہیں کرتے شرح اموات اڑسٹھ فیصد زیادہ ہے

۲۔ جو لوگ تمباکو نوشی کے مرتکب ہیں ان میں مندرجہ ذیل امراض سے مرنے کی تعداد ان لوگوں کی نسبت زیادہ ہے جو تمباکو نوشی نہیں کرتے: پھیپھڑوں کا سرطان (۸ تا ۱۰) گنا زیادہ، ناک، گلے اور سانس کی نالی میں التہاب اور سوزش اور ان جگہوں کا متورم ہونا اور پھول جانا (۱ تا ۶) گنا زیادہ، گلے کا سرطان (۴ تا ۵) گنا زیادہ، منہ کے اندر کے سرطان (۱ تا ۴) گنا زیادہ، غذا کی نالی کا سرطان

(۴ تا ۳) گنا زیادہ معدہ کے امراض ،بعض اطباء کی تحقیق سے پتہ چلتا ہے جب کوئی سگریٹ پیتا ہے تو وہ دھنویں کو نگلتا ہے اور اسی سے نوے فیصد اس دھویں کو اپنے اندر محفوظ کر کر لیتا ہے۔ جیسا کہ تمبا کو کے جلنے سے جو سیاہی اور کالک بنتی ہے وہ بھی سانس کی نالیوں میں جم جا تی ہے ،اور سیاہی کیمیاوی قسم کے مجموعہ مرکبات کی ایک قسم ہے جن میں سے بعض اقسام سرطان پیدا کرنے کا ذریعہ بنتی ہیں ، جب کہ دوسرے باقی ماندہ عناصر و اجزاء خراش پیدا کر دیتے ہیں ، اور پھیپھڑے کو سل اور دوسرے خطرناک ،مہلک جراثیم کے حملہ کے لئے بہترین جگہ بنا دیتے ہیں ، وہ لوگ جو سگریٹ نوشی کرتے ہیں وہ سل اور سرطان کا ان لوگوں کی بنسبت زیادہ نشانہ بنتے ہیں جو سگریٹ نوشی نہیں کرتے ،اور ساتھ ہی سگریٹ نوشی کی عادت کی وجہ سے پھیپھڑوں میں دوسرے لاعلاج قسم کے امراض پیدا ہو جاتے ہیں مثلاً حلق کی نالی میں التہاب و سوش اور پھیپھڑوں کا پھول جانا اور سانس لینا دشوار ہو جانا۔ سگریٹ نوشی امراض قلب کا راستہ ہموار کر دیتی ہے اس لیے نکوٹین دل کی دھڑکن کو بڑھاتی ہے اور خون کی نالیوں کو نقصان پہنچاتی ہے ، چنانچہ بہت سے سگریٹ نوشی اپنی زندگی کے خاتمہ کے لیے بہت بڑی قیمت ادا کرتے ہیں اس لیے سگریٹ نوشی سے بچنا چاہیے ،اور اپنی صحت کی حفاظت کے لیے اس سے بچنا نہایت ضروری ہے ،اور اس کے علاوہ دوسرے اور بہت ست بڑے بڑے نقصانات اور خطرناک امراض جو سگریٹ نوشی کی وجہ سے پیدا ہوا کرتے ہیں ۔

ب۔ مالی نقصانات : یہ یقینی بات ہے کہ ایک محدود آمدنی والا شخص روزانہ سگریٹ نوشی پر اپنی تنخواہ کا چوتھائی حصہ یا اس سے بھی زیادہ خرچ کر ڈالتا ہے۔ اور اس طرح سے مال کو جو ضیاع اور گھر بار کا نقصان اور خاندانوں میں اختلاف وہ کوئی مخفی چیز نہیں ہے ،اور اس کی وجہ یہ ہے کہ مستقل سگریٹ نوشی اپنی اور اپنے بیوی بچوں کی خوراک سے پیسے بچاتا ہے تا کہ سگریٹ نوشی کر سکے ،اور بسا اوقات وہ راہ راست سے بھی ہٹ جاتا ہے مثلاً سگریٹ کے پیسے اکٹھا کرنے اور اسے خریدنے کے لیے وہ رشوت خوری یا چوری کی لت پڑ جاتی ہے۔ اسی صورت میں کیا صحت اخلاق اور معاشرہ کے لیے سگریٹ نوشی کی لعنت سے بڑھ کر بھی کوئی زیادہ نقصان دہ چیز پائی جاتی ہے۔

سگریٹ نوشی کے بارے میں شریعت مطہرہ کیا حکم ہے اسے بھی خلاصہ کے طور پر ذکر کر دینا کافی ہے

فقہاء وائمہ مجتہدین کے یہاں یہ بات متفق علیہ ہے کہ ہر وہ چیز جو تباہی تک پہنچائے اور ہلاکت میں ڈال دے اس سے بچنا واجب اور اس کو اختیار کرنا حرام ہے۔ اس لیے کہ امام احمد اور ابن ماجہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ نہ خود نقصان اٹھاؤ اور نہ دوسروں کو نقصان پہنچاؤ۔ اللہ تعالی قرآن کریم میں فرماتے ہیں اور اپنی جان کو ہلاکت میں مت ڈالو ،ا (البقرہ ۱۹۵)

ایک اور آیت میں اللہ تعالی فرماتے ہیں اور حلال کرتا ہے ان کے لئے سب پاک چیزیں اور حرام کرتا ہے ان پر ناپاک چیزیں (الاعراف ۱۵۷) (المائدہ ۱۰۰) میں اللہ فرماتے ہیں آپ کہہ دیجے کہ ناپاک اور پاک برابر نہیں اگر چہ ناپاک کی کثرت بھلی لگے

اس لحاظ سے سگریٹ نوشی کا جسمانی لحاظ سے نقصان دہ ہونا ثابت اور صحت کے لئے خطرناک ہونا متحقق ہو چکا ہے اس لیے اس سے بچنا واجب ہے صحیح عقل و سمجھ اور ذوق سلیم کے مالک حضرات کے یہاں یہ بات مسلم اور طے شدہ ہے کہ سگریٹ خبیث اور گندی چیزوں کے زمرے میں شامل ہے اس لیے کہ جسم کے لیے مضر ہے اور منہ میں گندی بدبو پیدا کرتی ہے ،اور اللہ تعالی نے انسان کے لیے پاکیزہ اور اچھی چیزوں کو حلال کیا ہے ،اور گندی چیزوں کو حرام کیا ہے تا کہ اس کے جسم کی حفاظت ہو اور اخلاق و قوت محفوظ رہے ،اور معاشرہ میں

انسان پسندیدہ اور اچھی شکل وصورت میں جا سکے، اس کے ساتھ ساتھ تمبا کو نوشی عقل میں خلل اور جسم میں فتور پیدا کرتی ہے۔ اور یہ ایک ایسی کھلی ہوئی ظاہر چیز ہے جسے اس کے پینے کا اقدام کرنے والا اور اس کا پینا شروع کرنے والا اور تدریجا اور اس کا عادی بننے والا اور خصوصا اگر زیادہ افراط سے سگریٹ نوشی کرے تو اسے بہت نمایاں محسوس کرتا ہے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر فتور پیدا کرنے والی چیز کے استعمال سے منع کیا ہے۔ جیسا کہ ہر نشہ آور اور مخدر سے روکا ہے، چنانچہ امام احمدؒ اپنی مسند میں سند صحیح کے ساتھ حضرت ام سلمہؓ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر نشہ آور اور فتور پیدا کرنیوالی مخدرات سے منع کیا ہے۔ یہ تمام نصوص اپنے مدلول ومفہوم کے لحاظ سے اس بات کی تاکید کرتی ہیں کہ سگریٹ نوشی سے بچنا واجب ہے۔ اس لیے کہ اس کا نقصان بہت زیادہ اور اس کی گندگی کھلی ہوئی ہے یہ اس کے علاوہ ہے کہ سگریٹ نوشی مال کے ضیاع کا سبب بنتی ہے جس کا اثر افراد خاندان اور معاشرہ سب پر پڑتا ہے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مال کو ضائع کرنے سے منع فرمایا ہے۔ گذشتہ ادوار میں جن فقہا نے سگریٹ نوشی کی اباحت یا کراہت کا فتویٰ دیا تھا ان کے لیے یہ بات کچھ عذر بن سکتی ہے کہ اس وقت تک طبی لحاظ سے اس کے مضر ونقصان دہ اثرات ان کے سامنے نہ آئے تھے اس لیے انہوں نے اس کے مباح ہونے کا حکم دے دیا، لیکن جب علم طب نے اس کے جسمانی اور نفسیاتی نقصانات کھول کر بیان کر دیئے اور خصوصی واسپیشلسٹ اطباء نے وہ مضر اثرات صاف صاف بتا دیے جو اس کی وجہ سے افراد اور معاشرے پر پڑتے ہیں، تو پھر اب اس کی حرمت یا اباحت میں تردد کی کوئی گنجائش نہیں رہی، بلکہ اس کے استعمال سے بچنا واجب ہے۔

اس بیماری کا علاج پہلے درجہ میں حکومت کی ذمہ داری ہے۔ اور وہ اس طرح کہ اخبارات اور رسالوں اور ریڈیو اور ٹیلی وژن میں غرضیکہ ہر جگہ سگریٹ نوشی کے خلاف مہم چلائی جائے اس کے نقصانات نشر کیا جائے اور سگریٹ نوشی سے ڈرایا جائے۔ میرے مطابق سگریٹ نوشی کے خلاف جس قدر مہم برطانوی حکومت نے ہر سطح پر تحریکی انداز میں چلائی شاید ہی کیسی نے ایسا کردار ادا کیا ہو خصوصا برطانوی NHS کا سگریٹ نوشی کے خلاف مہم کو تیز کرنے اور سگریٹ نوشی کرنے والوں کے علاج ومعالجہ کے معاملہ میں بڑا اہم کردار ادا کیا جو کہ قابل تعریف ہے، عوام کو اس معاملہ میں حکومت کا بھرپور ساتھ دینا چاہئے۔ اسی طرح حکومت کی یہ بھی ذمہ داری ہے کہ سگریٹ پر ٹیکس اور زیادہ کر دیا جائے۔ جو بڑے حضرات سگریٹ نوشی کے عادی ہیں انہیں چاہئے کہ ان میں اتنی قوت ارادی اور اایسا عزم مصمم ہونا چاہئے جس کے ذریعہ وہ نفس وخواہشات پر غالب آسکیں، رہے بچے جو اپنے والدین ومربیوں کی غفلت کی وجہ سے سگریٹ نوشی کی گندی عادت کے شکار ہو گئے ہیں ان کے ان معاملہ میں غفلت بہت خطرناک ہے، اور اگر ان کو اسی حالت پر چھوڑ دیا گیا تو معاشرہ پر ان کا بہت برا اور خطرناک اثر پڑے گا اس لئے والدین اور تربیت کرنے والوں کو چاہئے کہ اپنی اولاد کے حالات پر نظر رکھیں، اور ان کے چال چلن پر مطلع رہیں۔ کوئی بھی دو آدمی اس میں اختلاف نہیں کر سکتے کہ اگر بچہ شروع ہی سے سگریٹ نوشی کا عادی بن جائے گا تو تدریجا آہستہ آہستہ وہ اس سے زیادہ قبیح چیز کا ارتکاب کرے گا جو زیادہ فساد اور انحراف کا سبب بنے گا۔ اللہ تعالی ہمارے معاشرے کو منشیات اور قبیح چیزوں سے پاک فرمائیں آمین

سہیل باوا ❀ لندن